روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 29 اپریل 2010ء 14 جمادی الاول 1431 ہجری 29 شہادت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 94

کلکی اوتار

ہندو مذہب میں مہاتما سورداس جی کا مقام خدا رسیدہ لوگوں میں بہت بلند ہے اور ان کے اقوال ہندو قوم کے لئے حجت ہیں۔ وہ شری کرشن جی کی بعثت ثانی کی علامات اپنے شعروں میں یوں بیان کرتے ہیں:

چاند اور سورج کو راہو پکڑ کر کھالے گا۔ اس دور میں موتا موتی بہت ہوگی۔ اس وقت کلکی اوتار شری کرشن جی مبعوث ہو کر لوگوں کی اصلاح کر رہے ہوں گے۔ ایسا یوگ (اجتماع اجرام فلکی وگرہن) 1900 سال بکرمی (1844ء) گزرنے کے بعد واقع ہوگا۔

﴿سور ساگر مجموعہ کلام مہاتما سورداس جی منقول از چیتاونی ص 103,102﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۷۸۔ نشان۔ ایک دفعہ خلیفہ سید محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ نے اپنے کسی اضطراب اور مشکل کے وقت میری طرف خط لکھا کہ میرے لئے دعا کریں چونکہ انہوں نے کئی دفعہ ہمارے سلسلہ میں خدمت کی تھی اس لئے اُن کے لئے دعا کی گئی تب منجانب اللہ الہام ہوا:۔

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دُعا کیجئے قبول ہے آج

اس دعا کے بعد خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ مشکلات اُن کے دور کر دیئے اور انہوں نے شکر گذاری کا خط لکھا اس واقعہ کا وہی خط گواہ ہے جو میرے کسی بستہ میں موجود ہوگا اور کئی اور لوگ گواہ ہیں بلکہ اُس وقت صدہا آدمیوں میں یہ میرا الہام شہرت پا گیا تھا اور نواب علی محمد خان مرحوم رئیس جھجر نے بھی اس کو اپنی یادداشت میں لکھ لیا تھا۔

۱۷۹۔ نشان۔ ...... کے مقدمہ میں جو گورداسپور میں دائر تھا...... مذکور اس بات پر زور دیتا تھا کہ لئیم کے لفظ کے معنی ولد الزنا ہیں اور کذّاب کے یہ معنی ہیں جو ہمیشہ جھوٹ بولتا ہو یہی معنی پہلی عدالت نے قبول کئے ان دنوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے الہام ہوا۔ **معنیٔ دیگر نہ پسندیم ما** جس سے یہ تفہیم ہوئی کہ دوسری عدالت میں یہ معنی قائم نہیں رہیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اپیل کی عدالت میں صاحب ڈویژنل جج نے ان تمام عذرات کو ردّ کر دیا اور یہ لکھا کہ کذّاب اور لئیم کے الفاظ .... کے مناسب حال ہیں بلکہ وہ اس سے بڑھ کر الفاظ کا بھی مستحق ہے سو صاحب ڈویژنل جج نے وہ پُر تکلف معنے .... کے پسند نہ کئے جو پہلی عدالت میں پسند کئے گئے تھے دیکھو اخبار الحکم نمبر ۱۷ جلد ۸۔ ۲۴ مئی ۱۹۰۴ء جس میں یہ الہام موجود ہے۔

۱۸۰۔ نشان۔ ایک دفعہ ۱۹۰۲ء میں مجھے الہام ہوا......... یعنی دشمن لوگ ارادہ کریں گے کہ تیرے نور کو بجھادیں اور تیری آبروریزی کریں مگر میں تیرے ساتھ ہوں گا اور اُن کے ساتھ جو تیرے ساتھ ہیں اور انہی دنوں میں میں نے دیکھا کہ میں ایک کوچہ میں ہوں جو آگے سے بند ہے اور بہت تنگ کوچہ ہے کہ بمشکل ایک آدمی اس میں سے گذر سکتا ہے۔ میں بند کوچہ کے آخری حصہ میں جس کے آگے کوئی راہ نہ تھا۔ دیوار کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اور جو واپس جانے کی طرف راہ تھی اس کی طرف جب نظر اُٹھا کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ تین قوی ہیکل سنڈھے وہاں کھڑے ہیں جو خونی ہیں اور گذرنے کی راہ بند کر رکھی ہے ایک اُن میں سے میری طرف حملہ کر کے دوڑا اُس کو میں نے ہاتھ سے ہٹا دیا پھر دوسرا حملہ آور ہوا اُس کو بھی میں نے ہاتھ سے ہٹا دیا۔ پھر تیسرا اس شدت اور جوش سے آیا کہ اُسے دیکھ کر یقین ہوتا تھا کہ اب خیر نہیں لیکن جب میرے قریب آیا تو دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا اور میں اس کے ساتھ رگڑ کر اُس کے پاس سے گذر گیا اِسی اثناء میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے چند کلمات میرے دل پر القا ہوئے جن کو میں پڑھتا جاتا اور دوڑتا تھا اور وہ یہ ہیں **رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ** .... اس واقعہ کے دیکھنے کے ساتھ ہی مجھ کو تفہیم ہوئی کہ کوئی دشمن مقدمہ برپا کرے گا اور اس کے تین وکیل ہوں گے اور یہ الہام اور کشف قبل ظہور اس مقدمہ کے پرچہ اخبار الحکم ۱۹۰۲ء یعنی الحکم نمبر ۲۴ میں درج ہو کر شائع کی گئی بعد میں کرم دین نے جہلم میں میرے پر مقدمہ کیا اور میری طلبی ہوئی اور وہ مقدمہ فوجداری اور سخت مقدمہ تھا اور جیسا کہ کشفی حالت میں ظاہر کیا گیا تین وکیل اس کے تھے۔ آخر کار بموجب وعدہ الٰہی وہ مقدمہ اُس کا خارج ہوا دیکھو پرچہ اخبار الحکم ۱۹۰۲ء نمبر ۲۴ جلد ۶۔

﴿حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 393﴾

ہفتہ تعلیم القرآن

سال 2010ء کا دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن 7 تا 13 مئی 2010ء کو منانے کا پروگرام ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ ’’ہفتہ قرآن‘‘ کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فرد جماعت روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی پڑھے۔ مورخہ 7 مئی 2010ء کا خطبہ جمعہ قرآن کریم کے فضائل و برکات، تعلیم القرآن اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق دیا جائے۔

☆ دوران ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کر کے احباب جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القران اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز کا جائزہ لیں، اس میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہو رہیں تو ہفتہ کے دوران جاری کریں۔

☆ دوران ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں۔ جس میں فضائل و برکات قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام

باقی صفحہ 12 پر

مشعلِ راہ

انسانی حقوق کی حفاظت کرو اور دکھ نہ دو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2003ء میں حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے فرماتے ہیں۔

فرماتے ہیں کہ ”خدا تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الحجرات:13) اس میں غیبت کرنے کو ایک بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے اور اس آیت سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ جو آسمانی سلسلہ بنتا ہے ان میں غیبت کرنے والے بھی ضرور ہوتے ہیں اور اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر یہ آیت بیکار جاتی ہے“۔ اس لئے نصیحت کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ ”اگر مومنوں کو ایسا ہی محتاط ہونا تھا اور ان سے کوئی بدی سرزد نہ ہوتی تو پھر ایسی کسی آیت کی کیا ضرورت تھی۔ بعض کمزور ہیں جیسے سخت بیماری سے کوئی اٹھتا ہے، بعض میں کچھ طاقت آ گئی ہے۔ پس چاہئے کہ جسے کمزور پاوے اسے خفیہ نصیحت کرے۔ اگر نہ مانے تو اس کے لئے دعا کرے۔ اور اگر دونوں باتوں سے فائدہ نہ ہو تو قضاء وقدر کا معاملہ سمجھے۔ جب خدا تعالیٰ نے ان کو قبول کیا ہوا ہے تو تم کو چاہئے کہ کسی کا عیب دیکھ کر سردست جوش نہ دکھلایا جاوے۔ ممکن ہے کہ وہ درست ہو جاوے۔ .... جلدی اور عجلت سے کسی کو ترک کر دینا ہمارا طریق نہیں ہے۔ کسی کا بچہ خراب ہو تو اس کی اصلاح کے لئے وہ پوری کوشش کرتا ہے۔ ایسے ہی اپنے کسی بھائی کو ترک نہ کرنا چاہئے بلکہ اس کی اصلاح کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ قرآن کریم کی یہ تعلیم ہرگز نہیں ہے کہ عیب دیکھ کر اسے پھیلاؤ اور دوسروں سے تذکرہ کرتے پھرو۔ بلکہ وہ فرماتا ہے (۔) (البلد:18) کہ وہ صبر اور رحم سے نصیحت کرتے ہیں۔ (مرحمۃ) یہی ہے کہ دوسرے کے عیب دیکھ کر اسے نصیحت کی جاوے اور اس کے لئے دعا بھی کی جاوے۔ دعا میں بڑی تاثیر ہے اور وہ شخص بہت ہی قابل افسوس ہے کہ ایک کے عیب کو بیان تو سو مرتبہ کرتا ہے لیکن دعا ایک مرتبہ بھی نہیں کرتا۔ عیب کسی کا اس وقت بیان کرنا چاہئے جب پہلے کم از کم چالیس دن اس کے لئے رو رو کر دعا کی ہو۔ سعدی نے کہا ہے۔

خدا داند و بپوشد ☆ ہمسایہ نداند و خروشد

کہ خدا تعالیٰ تو جان کر پردہ پوشی کرتا ہے مگر ہمسایہ کو علم نہیں ہوتا اور شور کرتا پھرتا ہے۔

خدا تعالیٰ کا نام ستار ہے۔ تمہیں چاہئے کہ تخلقوا باخلاق اللہ بنو۔ ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ عیب کے حامی بنو بلکہ یہ ہے کہ اشاعت اور غیبت نہ کرو، کیونکہ کتاب اللہ میں جیسا آ گیا ہے تو یہ گناہ ہے کہ اس کی اشاعت اور غیبت کی جاوے۔ شیخ سعدیؒ کے دو شاگرد تھے۔ ایک ان میں سے حقائق و معارف بیان کرتا تھا اور دوسرا جلا بھنا کرتا تھا۔ آخر پہلے نے سعدیؒ سے بیان کیا کہ جب میں کچھ بیان کرتا ہوں تو دوسرا جلتا ہے اور حسد کرتا ہے۔ شیخ نے جواب دیا کہ ایک نے راہ دوزخ کی اختیار کی کہ حسد کیا اور تو نے غیبت کی۔ غرضیکہ یہ سلسلہ چل نہیں سکتا جب تک رحم، دعا، ستاری اور مرحمۃ آپس میں نہ ہو“۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 60-61)

فرماتے ہیں: ”اپنے بھائیوں اور بہنوں پر تہمتیں لگانے والا جو اپنے افعال شنیعہ سے توبہ نہیں کرتا اور خراب مجلسوں کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے“۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19)

”بیعت کی خالص اغراض کے ساتھ جو خدا ترسی اور تقویٰ پر مبنی ہیں، دنیا کے اغراض کو ہرگز نہ ملاؤ، نمازوں کی پابندی کرو اور توبہ و استغفار میں مصروف رہو۔ نوع انسان کے حقوق کی حفاظت کرو اور کسی کو دکھ نہ دو۔ راستبازی اور پاکیزگی میں ترقی کرو تو اللہ تعالیٰ ہر قسم کا فضل کر دے گا۔ عورتوں کو بھی اپنے گھروں میں نصیحت کرو کہ وہ نماز کی پابندی کریں اور ان کو گلہ شکوہ اور غیبت سے روکو۔ پاکبازی اور راستبازی ان کو سکھاؤ، ہماری طرف سے صرف سمجھانا شرط ہے اس پر عملدرآمد کرنا تمہارا کام ہے۔“

(ملفوظات جلد ششم صفحہ 146)

(روزنامہ الفضل 13 اپریل 2004ء)

اے راہِ مولیٰ میں مرنے والو!

رہِ خدا میں جو مارے جائیں، نہ کوئی مردہ انہیں بتائے
ہزار جانیں نثار اس پہ، شہید کی ہے جو موت آئے

اے راہِ مولیٰ میں مرنے والو، تمہیں ملا ہے مقام ایسا
کہ جس کی حسرت میں لاکھوں سجدے، تڑپ اٹھے پر نہ کام آئے

اے جاں نثارانِ احمدیت! امام تم سے ہوئے ہیں راضی
تم اس جہاں سے ہوئے یوں رخصت تمہارے جانے پہ رشک آئے

سنو اے جنت کی وادیوں میں گھر اپنا جا کر بسانے والو
ملیں گے ہم بھی ضرور تم سے، اگر شہادت کی موت آئے

میں کس کے ہاتھوں پہ اپنے پیاروں کا خون ڈھونڈوں، کہاں پہ جاؤں؟
تری عدالت میں اے خدایا، ہم آ گئے ہیں اب سر جھکائے

اے شہرِ فیصل بتا مجھے بھی، جواز ایسی ستم گری کا
افق پہ تیرے امنڈ رہے ہیں، ویرانیوں کے مہیب سائے

زمینِ مقتل یہ کہہ رہی ہے، ان وارثانِ فساد و شر سے
خدا کی نظروں سے گر کے کوئی بھلا کہاں پہ امان پائے

بلانے والا ہے سب سے پیارا، بجا کہ تو نے سنا ہے اخترؔ
ذرا شہیدوں کے گھر میں کہہ دے، ذرا تو ان کو بھی صبر آئے

آفتاب احمد اخترؔ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

1

فرانس میں تقریب بیعت و آمین۔ نومبائعین سے ملاقات۔ سپین میں آمد

27 مارچ 2010ء

لندن سے روانگی

27 مارچ 2010ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے یورپ کے چار ملکوں فرانس، سپین، اٹلی اور سوئٹزرلینڈ کا سفر اختیار فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ کے دورہ پر روانگی کے پیش نظر لندن کی مختلف جماعتوں کے احباب و خواتین صبح 9 بجے سے ہی بیت الفضل لندن کے احاطہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے تاکہ سفر سے پہلے حضور کی زیارت اور اجتماعی دعا میں شمولیت کی سعادت پا سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ صبح 11 بجے قصر خلافت لندن کے صدر دروازہ سے باہر تشریف لائے اور ازراہ شفقت اپنا دست مبارک بلند فرما کر چاروں طرف کھڑے حاضرین کو ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ'' کہتے ہوئے سلامتی کی دعا دی اور پھر اجتماعی دعا کروانے کے بعد انگلستان کے ساحلی شہر Dover کی طرف روانہ ہوئے جہاں سے فیری کے ذریعہ رودبار انگلستان (انگلش چینل) عبور کر کے یورپ کے دوسرے ملکوں تک کا سفر کیا جاتا ہے۔ حضور انور کا قافلہ چار گاڑیوں پر مشتمل تھا محترم امیر صاحب یوکے بھی بعض عہدیداران کے ہمراہ تین گاڑیوں پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کے لئے Dover تک قافلہ کے ساتھ آئے۔ ان عہدیداروں میں مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یوکے، محترم ٹونی کالون صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ، مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال، مکرم عابد وحید صاحب انچارج مرکزی پریس سیل، مکرم مرزا ناصر انعام صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص، مکرم ظہور احمد صاحب (دفتر P.S. لندن) اور چند خدام شامل تھے۔

فرانس میں استقبال

بارہ بجکر سینتالیس منٹ پر قافلہ Dover پہنچا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے الوداع کہنے والوں کو شرف مصافحہ بخشا اور گاڑیاں Check In کے لئے امیگریشن کیبن اور پھر P&O فیری کی ٹکٹوں کے کیبن کی طرف بڑھیں۔ ان مرحلوں سے گزرنے کے بعد چند منٹوں کے اندر Burgundi نام کے بحری جہاز پر بورڈنگ شروع ہو گئی اور پھر مقررہ وقت کے مطابق ایک بجکر پینتالیس منٹ پر فیری نے فرانس کی پورٹ Calais کی طرف اپنا سفر شروع کیا اور فرانس کے مقامی وقت کے مطابق چار بجکر پینتالیس منٹ پر Calais پہنچی۔ فیری سے باہر آنے کے بعد قافلہ 19 کلومیٹر پر واقع پہلے سے طے شدہ میٹنگ پوائنٹ کی طرف روانہ ہوا جہاں مکرم امیر صاحب فرانس اور مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ فرانس نے چار بجکر پچپن منٹ پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا اور اس طرح سرزمین فرانس کو ایک بار پھر خلیفۃ المسیح کی قدم بوسی کا شرف نصیب ہوا۔

فرانس مغربی یورپ کی ایک جمہوریہ ہے جس کا پورا نام فرنچ ریپبلک ہے۔ پیرس جو اس کا دارالحکومت اور سب سے بڑا شہر ہے۔ اس کے مضافاتی علاقوں میں سے ایک St. Prix ہے جہاں جماعت احمدیہ کا مشن ہاؤس اور بیت مبارک واقع ہے۔ فرانس کی آبادی میں رومن کیتھولک 84 فیصد کے لگ بھگ ہیں جبکہ پروٹسٹنٹ 2 فیصد اور مسلمان 5.1 فیصد ہیں۔

میٹنگ پوائنٹ پر پہنچ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازوں کے انتظام کے بارہ میں دریافت فرمایا تو محترم امیر صاحب نے عرض کیا کہ حضور گزشتہ سفر والی پہلی جگہ پر ہی نمازوں کا انتظام ہے۔ گزشتہ دفعہ ٹیرس پر ٹینٹ لگایا گیا تھا لیکن اس دفعہ ذرا ہٹ کر لگایا گیا ہے۔ کیونکہ وہاں ہوا تیز تھی۔ فرمایا کھلی جگہ پر ہوا تیز ہوتی ہے۔ پھر فرمایا کہ یہاں سے Dover کی پہاڑیاں بھی نظر آتی ہیں؟ محترم امیر صاحب نے عرض کیا جی حضور سامنے ہیں۔ اس کے بعد حضور انور کی اقتداء میں نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد خیمہ سے نکلتے ہوئے حضور انور نے سامنے لگی ہوئی فصلوں کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ یہ کونسی فصل ہے؟ لیکن کسی کو معین طور پر اس کا علم نہیں تھا۔ اس کے بعد قافلہ جماعت احمدیہ فرانس کے مرکز کی طرف روانہ ہو گیا۔ شام سات بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنے قافلہ کے ساتھ St. Prix میں ورود فرما ہوئے۔ کچھ دیر بعد حضور انور ایدہ اللہ نے رہائش گاہ سے باہر تشریف لا کر اس کے نیچے واقع Basement کا معائنہ کیا اور پھر آٹھ بجے بیت مبارک میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ یورپ اور انگلستان کے وقت میں ایک گھنٹے کا فرق ہوتا ہے لیکن اتفاق سے آج رات دو بجے سے موسم گرما کے اوقات شروع ہونے کی وجہ سے بھی گھڑیوں کو ایک گھنٹہ آگے کیا جانا تھا۔ اس لئے ہمیں اپنی گھڑیاں دو گھنٹے آگے کرنی پڑیں۔ کچھ Confusion تو ہوئی لیکن خیر ہی رہی۔

یہاں مختصراً یہ بھی ذکر کر دوں تو کوئی مضائقہ نہیں کہ فرانس میں اسلام کا نفوذ پہلی صدی ہجری سے شروع ہوا اور اندلس کے اسلامی حکمرانوں کے ساتھ فرانسیسیوں کی کئی جنگیں ہوئیں۔ فرانس کے کچھ علاقوں پر مسلمانوں کا قبضہ بھی رہا لیکن مسلمان یہاں مستحکم حکومت نہ قائم کر سکے۔ بعدازاں جب یورپ نے مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگوں کا آغاز کیا تو ان میں سب سے نمایاں کردار فرانس کا تھا۔ تاہم سولہویں صدی میں فرانس مسلمانوں کی ترک سلطنت عثمانیہ کا یورپ میں سب سے بڑا حلیف بھی رہا ہے۔

فرانس میں جماعت احمدیہ کی بنیاد

حضرت اقدس مسیح موعود کی بعثت کے ساتھ جب دین حق کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز ہوا تو 1924ء میں آپ کے خلیفہ ثانی حضرت مصلح موعود کے ذریعہ فرانس میں دعوت الی اللہ کی کوششوں کا اس وقت ایک نیا دور شروع ہوا جب آپ 26/اکتوبر سے 31/اکتوبر 1924ء تک پیرس میں بنفس نفیس رونق افروز ہوئے۔ 17 مئی 1946ء کو حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر محترم ملک عطاء الرحمان صاحب اور محترم مولوی عطاء اللہ صاحب فرانس کے سب سے پہلے مربیان کے طور پر یہاں احمدیہ مشن کھولنے کے لئے پہنچے اور سرکار سے دعوت الی اللہ کی اجازت حاصل کرنے کے بعد جولائی 1948ء میں پیرس کے ایک ہوٹل میں پہلی احمدیہ کانفرنس منعقد ہوئی اور 13 نومبر 1948ء کو ایک پبلک جلسہ کا انتظام کیا گیا جس کی تشہیر پوسٹرز، ریڈیو اور پریس کے ذریعہ کی گئی۔ اس جلسہ میں ٹریکٹ اور پمفلٹس تقسیم کئے گئے۔ ان مربیان کی کوششوں کے نتیجہ میں ایک تعلیم یافتہ فرانسیسی خاتون مادام مارگریٹ Demagany نے 23 مئی 1949ء کو بیعت کر کے سب سے پہلے احمدیت قبول کرنے کی سعادت پائی۔ حضرت مصلح موعود نے ان کا نام عائشہ رکھا۔

1978ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرانس کا دورہ کیا اور 1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی لندن ہجرت کے بعد سے تو خلفائے احمدیت کے فرانس اور یورپ کے دوسرے ملکوں کے دورے ان کے دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا ایک مستقل حصہ بن چکے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حالیہ دورہ فرانس بھی اسی مہم کی ایک کڑی ہے۔

28 مارچ 2010ء

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا فرانس میں دوسرا دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت مبارک میں نماز فجر پڑھائی۔ بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ نے دفتر تشریف لا کر مراکش، الجزائر اور تیونس کے 6 نومبائع خاندانوں کے بیس افراد اور پانچ افراد پر مشتمل ایک گروپ کو شرف ملاقات عطا فرمایا۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ اڑھائی بجے تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعدازاں حضور انور بیت مبارک میں تشریف لائے جہاں 16 بچے اور بچیاں اپنے پیارے آقا سے آمین کا شرف حاصل کرنے کے لئے تیار تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے تمام بچوں سے ازراہ شفقت قرآن کریم کی مختلف آیات سنیں اور پھر اجتماعی دعا کروائی۔ آج جن بچوں کی آمین ہوئی ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

1۔ حمزہ احمد۔ 2۔ بلال احمد۔ 3۔ طلال احمد۔
4۔ رافیل خالد۔ 5۔ ابصار بٹ۔ 6۔ ابرار بٹ۔
7۔ مدثر احمد۔ 8۔ فرید احمد۔ 9۔ امۃ السبوح۔
10۔ گلزانہ ملک۔ 11۔ نورالعین۔ 12۔ ثمرین جبین۔
13۔ طوبیٰ۔ 14۔ نورالسحر۔ 15۔ افشاں بشارت۔
16۔ ثوبیہ بٹ

تقریب بیعت

تقریب آمین کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور پھر بیعت کی تقریب ہوئی جس میں 9 سعید فطرت مرد و خواتین نے حضور پُرنور کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت پائی۔ ان خوش نصیبوں کے نام اور قومیتیں درج ذیل ہیں۔

1. Mr. David (France)
2. Mr. El Islam (Algeria)
3. Mr. Raouchid Salam (Tunis)
4. Madam Madi Batouli (Camore)
5. Miss Drzewieck Elodie (France)
6. Madam Drame Yacine (Senegal)
7. Madam Drame Binta (Mali)
8. Madam Madi Arroun (Comore)
9. Mr. Kristof Cuypers (Belgium)

ان بیعت کرنے والوں میں سے Mr. David ایک یہودی النسل ہیں اور فرانس میں مقیم ہیں جبکہ Mr. Kristof کا تعلق بیلجیئم سے ہے۔ ان کی عمر 22 سال ہے اور کارپینٹری کرتے ہیں۔ فلیمش ان کی زبان ہے اور پہلے لامذہب تھے۔ ان کے کسی دوست نے دین حق کے بارے میں انہیں انٹرنیٹ پر جماعت کی ویب سائٹ کا حوالہ بھیجا تو اس سے انہیں دلچسپی پیدا ہوئی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ پوری تسلی کرنے کے بعد خود بیعت کرنے کا ارادہ ظاہر کیا اور بالآخر آج حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کر کے مسیح پاک کی جماعت میں داخل ہونے کی توفیق پائی۔

ناصرات کی نظمیں اور ترانے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پانچ بجے جب ملاقاتوں کے لئے دوبارہ اپنے دفتر تشریف لائے تو بیت مبارک کے صحن میں ناصرات کی بڑی تعداد نے کھڑے ہو کر کورس کی شکل میں نظمیں اور ترانے گا کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ ان بچیوں میں عزیزہ مریم ناصر، رمیزہ نصیر، نداء ناصر، عثنہ امل ناصر، ملیحہ ربانی، نبیلہ حیدر، مہ رخ عارف، سارہ ضیاء، انس دوتوری، صبا پونم بالم، نداء ربانی اور خولہ احد نمایاں تھیں۔ وہاں موجود باقی لجنات اور ناصرات بھی کورس کی شکل میں بلند آواز سے ان نظموں کو ساتھ ساتھ دہرا رہی تھیں۔ لجنہ اور ناصرات کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اس طرح خوش آمدید کہنے سے ماحول پر عجب وارفتگی کا عالم طاری تھا۔ ناصرات نے اس موقع پر سب سے پہلے تو حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ ع

یا عین فیض اللہ والعرفان

اور اس کے بعد اردو نظم ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

کے چند اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے۔ اس کے بعد ناصرات نے حسب ذیل ترانے پیش کئے۔ ؎

وعدہ اس کا وفا مدام ہوا
پھر عطا ہم کو اک امام ہوا
اس کی صورت کی رونمائی کا
آسمانوں سے اہتمام ہوا
نور و محمود ناصر و طاہر
عشق مسرور ہے جو نام ہوا
بن گئی دھڑکنوں میں اک تصویر
آج تو ہم سے ہمکلام ہوا
اس قدر روشنی تھی چہرے پر
ماہ کیا مہر بھی تمام ہوا

....

جھوم اے کالی گھٹا رقص کر باد صبا
روح عالم گنگنا وہ آ گیا ہے آ گیا

....

کرن کرن خوشی کے رنگ جھلملائے ہیں
ہم آپ کو خوش آمدید کہنے آئے ہیں
اھلاً و سھلاً و مرحبا اھلاً و سھلاً و مرحبا
خوش آمدید آپ کو خوش آمدید
ویلکم ہے ہم سب کی پکار
عزیز مہمانوں کو ہم سب ہیں کرتے سلام

پندرہ بیس منٹ تک بچیوں سے نظمیں اور ترانے سننے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وہاں موجود بڑی بچیوں میں پین اور چھوٹی بچیوں میں چاکلیٹس تقسیم کیں اور کھلے ہاتھوں سے ہر کسی کو نوازا۔

اجتماعی ملاقاتیں

اس کے بعد ملاقاتیں شروع ہوئیں جو کہ 14 فیملیوں اور بعض گروپس پر مشتمل تھیں۔ ان میں سے اکثر کا تعلق الجزائر، مراکش، فرانس، ماریشس اور پاکستان سے تھا۔ بیلجیئم کے جس نوجوان نے آج بیعت کی تھی انہوں نے اپنے تین پاکستانی ساتھیوں اور مربی صاحب بیلجیئم کے ہمراہ ملاقات کا شرف پایا۔ اس کے بعد چار افراد پر مشتمل ایک گروپ نے حضور انور سے ملاقات کی جن میں سے 2 فرانسیسی اور 2 الجیرین تھے۔ ایک اور گروپ جو کہ 6 افراد پر مشتمل تھا اس کو بھی ملاقات کا شرف نصیب ہوا۔

اس کے بعد 7 افراد پر مشتمل ایک گروپ نے ملاقات کی جن میں سے تین کا تعلق سینیگال سے تھا جبکہ ایک مالی ایک پرتگال اور ایک فرانس کے رہنے والے تھے۔ پھر تین افراد پر مشتمل ایک اور گروپ کو ملاقات کی سعادت ملی جن کا تعلق الجزائر سے تھا۔

نومبائعین کی ملاقات

ان کے بعد پانچ افراد پر مشتمل ایک الجزائری خاندان نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ پاکستان کے علاوہ دیگر قومیتوں کے اکثر لوگ نومبائع تھے ان میں سے بعض تو بغیر کسی کی کوشش کے صرف ایم ٹی اے کے ذریعہ نور احمدیت سے مشرف ہوئے اور ان میں سے ہر ایک زبان حال سے اپنے آپ کو حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام ینصرك رجال ...... کی روشنی میں آپ کی صداقت کے ایک زندہ گواہ کے طور پر پیش کرتا دکھائی دیتا تھا۔ دوران ملاقات حضور انور ایدہ اللہ نے ان نومبائعین مردوں اور خواتین کو الیس اللہ کی انگوٹھیاں مرحمت فرمائیں اور بچوں کو چاکلیٹ دیئے۔ حضور انور نے الجزائر کے ایک دوست کو رومال دیتے ہوئے فرمایا کہ تم چونکہ رو رہے ہو۔ اس لئے تمہیں رومال دیا ہے۔ پھر حضور نے انہیں ایک پین بھی عطا فرمایا۔

احمدیت میں شامل ہونے والے یہ سبھی فدائی اپنے آقا کے دیدار سے بہت خوش اور مسرور نظر آتے تھے۔ ملاقات کے دوران ان میں سے بعض کی آنکھوں سے خوشی اور انبساط کے آنسو مسلسل جاری رہے۔

ایک فیملی ملاقات کے لئے آئی تو حضور نے حال پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اچھا اور کیا حال ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ حضور ہم سب کچھ بھول گئے ہیں۔ اس پر حضور مسکرائے اور پھر حال پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے تو صرف آپ کو دیکھنا ہے اور اس کے ساتھ ہی ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے۔ وہ صحیح طور پر بات بھی نہیں کر پا رہے تھے۔ حضور کا ہاتھ لائٹ کی طرف جانے لگا کہ فوٹو گرافر کو بلائیں اور تصویر ہو جائے تو انہوں نے کہا کہ حضور ابھی نہیں۔ ہم نے حضور کو اور دیکھنا ہے۔ دوسری دفعہ جب پھر حضور کا ہاتھ لائٹ کی طرف بڑھا تو اس فیملی نے عرض کی کہ حضور ابھی نہیں۔ حضور ہم نے آپ کو ابھی اور دیکھنا ہے۔ بعد ازاں حضور انور کی دعاؤں اور تصویر کے ساتھ ان کی یہ ملاقات اختتام پذیر ہوئی۔ ان ملاقاتوں کے دوران حضور انور کی پُرمعارف نصائح جو حکمت اور نور سے بھری ہوئی تھیں، ان کا اثر نمایاں طور پر ان احباب کے خوشی سے تمتماتے چہروں سے اور ان نصائح کو ہمیشہ حرز جان بنائے رکھنے کے لئے انشاء اللہ اور آمین کے پُرعزم کلمات کے ساتھ بلند ہوتی آوازوں سے ظاہر ہو رہا تھا۔

کینسر سے شفا ہوگئی

الجزائر کی ایک فیملی نے حضور سے شرف ملاقات کے دوران بیان کیا کہ انہوں نے MTA کے ذریعہ بیعت کی تھی اور اپنے 14 سالہ بچے کے ذریعہ کی تھی۔ پھر انہوں نے اپنے بچے کی خواب سنائی۔ انہوں نے بیان کیا کہ ان کے بیٹے کو Cancer تھا۔ ایک دن اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ آسمان سے اتر رہے ہیں۔ دوسرے دن اس نے یہ خواب اپنے والد صاحب کو سنایا لیکن انہوں نے اس کو زیادہ اہمیت نہ دی۔ کچھ ہی دنوں کے بعد ڈش پر TV دیکھ رہے تھے کہ اچانک MTA نظر آیا۔ حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھتے ہی بچے نے کہا یہی تو وہ چہرہ ہے جو میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ اس کے والد نے بتایا کہ اس کے بعد ہم نے طاہر ہانی صاحب اور مصطفیٰ ثابت صاحب کے پروگرام دیکھے اور پھر بیعت کر لی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس واقعہ کے بعد اللہ کے فضل سے ہمارے بچے کو Cancer سے بھی شفا ہو گئی ہے۔

اسی طرح مراکش کے ایک دوست نے بھی ملاقات کے دوران حضور انور کی خدمت میں اپنی یہ خواب سنائی کہ میں نے دیکھا کہ مراکش کے ایک شہر میں ہوں جہاں بہت سے لوگ ہیں اور بیت الذکر کی طرف جا رہے ہیں۔ میں بہت پریشان تھا کہ میں کس بیت کی طرف جاؤں۔ تب کسی نے کہا کہ دائیں ہاتھ والی بیت میں جاؤ۔ اس وقت تمام بیوت میں خطبہ ہو رہا تھا۔ لیکن اس بیت میں جو امام خطبہ دے رہے تھے ان کی داڑھی سفید تھی اور سر پر پگڑی پہنی ہوئی تھی۔ جب ان کا خطبہ شروع ہوا تو دوسرے لوگوں کا خطبہ بند ہو گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس خواب کا ان کے دل و دماغ پر بڑا گہرا اثر تھا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ امام آپ تھے جنہیں بعد میں ایم ٹی اے کے ذریعہ سے میں نے پہچانا۔ اس دوست نے مزید بیان کیا کہ کچھ دنوں کے بعد میں نے پھر خواب دیکھا کہ میں بیت سے باہر آیا ہوں۔ لوگ قطاروں میں بیٹھے ہوئے ہیں اور ایک دوسرے کے کندے پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں اور اسی طرح آخر پر ایک شخص بیٹھے ہیں (اور وہ خلیفۃ المسیح ہیں) اس موقعہ پر حضور نے ان سے دریافت فرمایا کہ کیا انہوں نے ہمارا جلسہ دیکھا ہے اور اس میں بیعت کا منظر دیکھا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ دیکھا تو نہیں مگر مربی صاحب نے بتایا کہ ہماری بیعت اس طرح ہوتی ہے۔ پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن میں نے اچانک MTA دیکھا تو جماعت کے بارے میں پتہ چلا۔ میں نے جب لوگوں کو بتایا تو انہوں نے مجھے احمق سمجھا۔ بعد میں ''الحوار المباشر'' کے ذریعہ ساری باتیں مجھ پر واضح ہوتی چلی گئیں اور آخر میں نے بیعت کر لی۔

ایک اور دوست نے اپنا خواب یوں بیان کیا کہ حضور مراکش میں میرے گھر آئے ہیں اور حضور کے ہاتھوں میں پانی کے دو ڈول ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ آب زم زم ہے۔ پھر آپ میرے گھر کے ایک کمرہ میں تشریف لے گئے اور ڈول ادھر رکھ دیئے اور مجھے فرمایا کہ اب تم اندر چلے جائے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب میں اندر گیا تو وہ دونوں ڈول پانی کا چشمہ بن چکے تھے۔

مراکش کے ایک اور دوست نے اپنا خواب یوں بیان کیا کہ دو جڑواں بھائی ہیں جن کے ہاتھ میں جھنڈا ہے جس پر لا الٰہ الا اللہ لکھا ہوا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا تم کون ہو؟ تو انہوں نے کہا ہمارا نام احمدیہ ہے۔ تم پیسے دو اور اس میں شامل ہو جاؤ۔ وہ کہتے ہیں کہ بعد میں جب میں نے جماعت کے بارہ میں معلومات حاصل کیں تو مجھے علم ہوا کہ اللہ کے فضل سے جماعت میں مالی قربانی کا بڑا فعال نظام موجود ہے۔ اس کے بعد سے یہ دوست بھی احمدی ہو چکے ہیں۔

الجزائر کے ایک دوست جنہوں نے آج بیعت کی تھی وہ فرانس میں وکالت کرتے ہیں۔ انہوں نے ملاقات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی اور کہا کہ حضور الجزائر، مراکش اور تیونس میں ایک کثیر تعداد ''بربر'' زبان بولنے والوں کی موجود ہے۔ ان تک بھی جماعت کا پیغام ضرور پہنچنا چاہئے۔ تو حضور انور نے انہیں بتایا کہ انشاء اللہ جلد ہی اس زبان میں بھی ہمارے پروگرام شروع ہونے والے ہیں اور یہ بھی فرمایا کہ اب رشین زبان میں ہمارا خطبہ آتا ہے اور مجھے بہت سے رشین لوگوں کے خطوط آ رہے ہیں جن میں وہ لکھتے ہیں کہ ہمیں اب پتہ چلا ہے کہ اصل دین کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا انشاء اللہ جلد ہی ''بربر'' زبان میں بھی خطبہ آیا کرے گا۔ فکر نہ کریں۔

الجزائر کے ایک دوست نے اپنی ملاقات کے دوران حضور انور سے تقویٰ کے متعلق سوال کیا کہ تقویٰ کیا ہے اور کس طرح پتہ چلے کہ کوئی متقی ہے؟ اس پر حضور انور نے نہایت دلنشین اور پیارے انداز میں تقویٰ کا مضمون سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ تقویٰ کا مطلب ہے بچانا اور بچنا۔ اللہ تعالیٰ کے ڈر سے ہر اس چیز سے خود کو بچانا جس کو اللہ تعالیٰ اچھا نہ سمجھے اور خود کو

ہر وقت ہر بری چیز سے بچائے رکھنا۔ فرمایا تقویٰ سے مراد خدا تعالیٰ سے حقیقت میں سچا پیار اور محبت ہے۔ کیونکہ کسی کے ڈر سے کوئی بری بات نہ کرنا تو ٹھیک ہے لیکن اگر یہ کہا جائے کہ جس سے میں پیار اور محبت کرتا ہوں وہ چونکہ اس چیز کو پسند نہیں کرتا اس لئے میں بھی اس کو برا سمجھتا ہوں اور وہ کام نہیں کرتا جس کو وہ برا سمجھتا ہے تو یہ درست نہیں۔ اصل میں حقیقی محبت اور پیار ہی اللہ کا تقویٰ ہے۔ پھر فرمایا کہ کسی کو کوئی اختیار نہیں کہ وہ کسی کو متقی ہونے کا سرٹیفکیٹ دے۔ تقویٰ کی کوئی حد نہیں۔ یہ پیدائش سے شروع ہوتا ہے اور موت کے وقت تک ساتھ کے ساتھ ترقی کرتا ہے۔ پھر حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی دو احادیث بیان فرمائیں۔

ایک دفعہ لوگ ایک جنازہ لے کر گزرے۔ وہاں بیٹھے ہوئے صحابہ نے اس کی تعریف کی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ پھر ایک اور جنازہ گزرا۔ لوگوں نے اس کی برائی کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا واجب ہوگئی؟ حضرت عمرؓ نے جو پاس بیٹھے تھے انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا جس کی تم نے تعریف کی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کی تم نے برائی کی اس کے لئے دوزخ واجب ہوگئی۔ تم زمین پر اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔ یعنی نیکی اور بدی میں تمیز کی تم لوگوں کو توفیق دی گئی ہے۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کے سامنے اپنے ساتھی کی بہت تعریف کی (جو موجود تھا) اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم نے اس کی گردن کاٹ دی یا اسے قتل کر دیا۔

پھر ایک دوست نے یہ سوال کیا کہ حضور میرے والدین بوڑھے ہیں۔ میں انہیں کیسے احمدیت کا پیغام دوں؟ حضور انور نے فرمایا کہ والدین کے تمام حقوق ادا کریں مگر جب ان کی طرف سے شرک کی طرف بلایا جائے تب ان کی بات نہیں ماننی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ مومن اپنے لئے جو اچھی چیز پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کرے۔ فرمایا اگر احمدیت کا پیغام آپ نے انہیں نہ پہنچایا تو قیامت والے دن وہ کہہ سکتے ہیں کہ میری اولاد کو علم تھا اور اس نے مجھے نہیں بتایا۔ اس لئے آپ ان کو ضرور بتائیں۔ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے دل نرم کردے۔ دلوں کا حال تو آپ نہیں جانتے۔ جو پھل اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے اس کو دوسروں میں بھی تقسیم کریں۔

Study Room کا معائنہ

ملاقاتوں کا یہ سلسلہ سات بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ فرانس کے نئے Study Room کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے جہاں نیشنل سیکرٹری اشاعت اور ان کے اسسٹنٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مختلف کتب کے بارہ میں معلومات فراہم کیں۔ خلفاء احمدیت کی تصاویر کو دیکھ کر فرمایا کہ انہیں ایک ہی سائز اور ترتیب سے لگانا چاہئے۔ سٹڈی روم کی وزیٹر بک میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حسب ذیل دعائیہ الفاظ لکھنے کے بعد اپنے دستخط ثبت فرمائے۔

اللہ تعالیٰ اس لائبریری/سٹڈی ہال کو افراد جماعت کے لئے روحانی مائدہ حاصل کرنے کا ذریعہ بنائے۔ آمین

لنگر خانہ کا معائنہ

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لنگر خانہ میں تشریف لے گئے اور وہاں تیار کئے جانے والے کھانوں کے بارے میں دریافت فرمایا اور ہدایات دیں۔ نیز کارکنان کو مصافحہ کرنے اور تصاویر بنوانے کا شرف بھی بخشا۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے اور پھر رات ساڑھے آٹھ بجے نماز مغرب وعشاء پڑھانے کے لئے بیت مبارک میں تشریف لائے۔

29 مارچ 2010ء

سپین کے لئے روانگی

آج فرانس سے پیدرو آباد سپین کے سفر کا دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ صبح دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور الوداع کہنے کے لئے جمع ہونے والے احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور پھر خواتین کی طرف تشریف لے گئے جو حضور کی رہائش گاہ کے پچھلے صحن میں کھڑی تھیں۔ دس بجکر پندرہ منٹ پر اجتماعی دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ اپنے قافلہ کے ہمراہ سپین کی طرف روانہ ہوئے۔ تقریباً دو گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد قافلہ چند منٹ کے لئے ایک کیفے ٹیریا پر رکا اور پھر آگے روانہ ہوگیا۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام قدرے بلندی پر واقع ایک پرانے قلعہ Chateau de la motte کی عمارت میں کیا گیا تھا۔ یہاں پہنچنے پر محل کے مالک Mr. Bardin نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ دو بجے یہاں پہنچنے کے معاً بعد پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر وعصر کی نمازیں پڑھائیں اور پھر دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ بعد ازاں محل کے مالک نے حضور کی خدمت میں محل کا پرچم تحفۃً پیش کیا۔ مسلمان سپین کے راستہ جب فرانس کے اندر داخل ہوئے تھے تو اس علاقے تک پہنچ کر واپس چلے گئے تھے۔ یہاں سے 15,10 منٹ کے فاصلہ پر وہ جگہ بھی ہے جہاں آخری جنگ ہوئی اور امیر عبدالرحمان شہید ہوئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان علاقوں میں خلافت خامسہ کے بابرکت دور میں پھل بھی عطا ہوئے ہیں اور آج وہ بھی اپنے آقا کے دیدار کے لئے وہاں موجود تھے۔ انہیں میں سے مراکش کے نئے احمدی دوست نے آج نماز ظہر وعصر سے قبل نداء بھی دی۔ قبل ازیں حضور انور نے یہاں پہنچنے پر موجود احباب کو مصافحہ کا شرف بخشا اور ان سے حال احوال دریافت فرمایا۔ اس قلعہ کے گیٹ پر لاطینی زبان میں یہ کلمات درج ہیں۔

Castellum Honesto Nunquam Clauditur

یعنی کاسل (محل) جو کبھی بھی دیانتدار لوگوں کے لئے بند نہیں ہوتا۔

یہاں کچھ دیر ستانے کے بعد تین بجکر پینتالیس منٹ پر قافلہ اپنی اگلی منزل کی طرف روانہ ہوا اور 258 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد چھ بجے کے قریب Jardinier Resturant پر پہنچا۔ اس جگہ چائے کا انتظام تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرانس کی ضیافت کی ٹیم کے Caravan میں تشریف لے گئے اور اس میں لگی ہوئی مختلف سہولیات کے بارہ میں محترم امیر صاحب نے استفسار کیا۔ یہاں پر چالیس منٹ تک رکنے کے بعد قافلے نے رخت سفر باندھا۔ اب اس کی منزل فرانس اور سپین بارڈر سے 19 کلومیٹر پہلے وہ جگہ تھی جو دونوں ملکوں کے امراء جماعت کے مابین Meeting Point کے طور پر پہلے سے طے تھی۔ شام آٹھ بجکر پچاس منٹ پر جب قافلہ مقررہ جگہ Aire du Bidart پہنچا تو حسب پروگرام محترم امیر صاحب فرانس کی جگہ اب محترم امیر صاحب سپین کی گاڑی نے Lead کرنا شروع کیا۔ شام نو بجکر پانچ منٹ پر سپین کا بارڈر آگیا۔ سپین جو مسلمانوں کی عظمت رفتہ کا امین مگر اسلامی سپین کی حکومت کے دردناک زوال کی بیشمار کہانیوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ اب وہ مسیح موعود کے ان پروانوں کے لئے اپنی اسی تارتار دامن کو ایک بار پھر کشادہ کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے جو یہاں حکومت یا زمین کو نہیں بلکہ دلوں کو جیتنے کے لئے آپہنچے ہیں اور امن کے شہزادے کی قیادت میں وہ آج ہر قریہ قریہ، بستی بستی یہ نعرہ بلند کرتے پھر رہے ہیں کہ Love for all, Hatred for none

سپین میں اسلام کی آمد

تاریخ میں عام طور پر یہ لکھا ہوا ملتا ہے کہ مسلمان سپین یعنی اندلس میں 91 ہجری بمطابق 709 عیسوی کاؤنٹ جولیس کی درخواست پر آئے جس کی بیٹی کے ساتھ راڈرک بادشاہ نے زیادتی کی تھی اور پھر 711ء میں طارق بن زیاد کے ہاتھوں راڈرک کی شکست کے بعد یکے بعد دیگرے قرطبہ، طلیطلہ اور اشبیلیہ مسلمانوں کے قبضہ میں آتے چلے گئے۔ لیکن ایک اور حقیقت جس کا بعض مؤرخین نے ذکر کیا ہے اسے عموماً فراموش کر دیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ مسلمان یہاں پر اسلام کے آغاز میں ہی حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کے بعد پہنچ گئے تھے اور ان کی یہ ہجرت کسی دنیاوی لالچ کی وجہ سے نہیں بلکہ اس زمانہ میں ابھرنے والے بعض فتنوں سے بچنے کی خاطر تھی۔ بہرحال جب مسلمان اس ملک میں آئے تو انہوں نے یہاں آکر ایک تو اس ملک کے قوانین کا احترام برقرار رکھا۔ دوسرے یہاں کی رعایا کا ہر طرح سے خیال رکھا اور عدل وانصاف کو قائم کیا۔ مسلمانوں نے یہاں کی زمینوں کو آباد کر کے زراعت کے قابل بنایا اور اجاڑ بستیوں کو آباد کیا۔ بڑی پُرشکوہ اور خوبصورت عمارتیں تعمیر کیں اور دوسری اقوام سے تجارتی تعلقات استوار کئے۔ مہمانوں کے لئے سرائیں اور مریضوں کے لئے بڑے بڑے شفاخانے بنائے جہاں امیر غریب کے فرق کے بغیر سب کو بہترین علاج اور دوسری سہولیات مہیا کی جاتیں۔ تعلیم وتدریس کو عام کیا۔ یونانی اور لاطینی کتب کے تراجم ہونے لگے اور ایسی یونیورسٹیاں بنائی گئیں جو مدت تک پورے یورپ کے لئے علم کا مرکز بنی رہیں۔ مسلمانوں کے ان کارناموں کی وجہ سے عوام کے دلوں میں ان کی محبت مسلسل بڑھتی رہی اور سات سو سال تک انہوں نے بڑی شان وشوکت کے ساتھ یہاں پر حکومت کی حتیٰ کہ قرون وسطیٰ کے ایک جرمن مؤرخ نے اپنے مخطوطہ میں قرطبہ کو دنیا کا نگینہ قرار دیا اور لکھا کہ قرطبہ کی صاف اور پکی سڑکیں اس زمانہ میں بھی لندن اور پیرس کی ریتلی اور گرد اڑاتی سڑکوں سے بالکل مختلف تھیں۔

احیاء دین کا آغاز

سپین کی یہ حکومت اگرچہ اس وقت کے مسلمان حکمرانوں کی بدعملیوں اور سازشوں کے نتیجہ میں قائم نہ رہ سکی لیکن خلفائے احمدیت نے سپین میں دین حق کے از سر نو احیاء کے لئے ہمیشہ جو مخلصانہ کوششیں اور دردمندانہ دعائیں کی ہیں وہ ایک دن ضرور رنگ لائیں گی۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے ایک بار سپین کے ایک بہادر جرنیل کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے اسے مخاطب کر کے فرمایا۔

"اے شہید وفا! تم اکیلے نہیں ہو۔ محمد ﷺ کے دین کے سچے خادم منتظر ہیں جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے گی وہ پروانوں کی طرح اس ملک میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے نور کو وہاں پھیلائیں گے"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب پہلی دفعہ سپین تشریف لائے تو غرناطہ میں قیام کے دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کی متضرعانہ دعاؤں کو سنا اور ایک عظیم الشان بشارت سے نوازا۔ چنانچہ حضور نے فرمایا۔

"میں بہت پریشان تھا۔ سات سو سال تک وہاں مسلمانوں کی حکومت رہی ہے۔ اس وقت کے بعض غلط کار علماء کی سازشوں کے نتیجہ میں وہ حکومت مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گئی......غرناطہ جاتے وقت میرے دل میں آیا کہ ایک وقت وہ تھا کہ یہاں کے در و دیوار سے درود کی آوازیں اٹھتی تھی۔ آج یہ لوگ گالیاں دے رہے ہیں۔ طبیعت میں بڑا تکدر پیدا ہوا۔ چنانچہ میں نے ارادہ کیا کہ جس حد تک کثرت سے درود پڑھ سکوں گا پڑھوں گا تاکہ کچھ تو کفارہ ہو جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی حکمت نے مجھے بتائے بغیر میری زبان کے الفاظ بدل دیئے۔ گھنٹے دو گھنٹے کے بعد اچانک جب میں نے اپنے الفاظ پر غور کیا تو میں اس وقت درود نہیں پڑھ رہا تھا بلکہ اس کی جگہ لا الٰـــہ

الا انت اور لاالٰہ الا ھو پڑھ رہا تھا یعنی توحید کے کلمات میری زبان سے نکل رہے تھے۔ تب میں نے سوچا کہ اصل تو توحید ہی ہے۔ ہم غرناطہ میں دو راتیں رہے۔ دوسری رات تو میری یہ حالت تھی کہ دس منٹ تک میری آنکھ لگ جاتی پھر کھل جاتی اور میں دعا میں مشغول ہو جاتا۔ ساری رات میں سو نہیں سکا۔ ساری رات اسی سوچ میں گزر گئی کہ ہمارے پاس مال نہیں، ...... وسائل نہیں ہیں۔...... صبح کی نماز پڑھ کر لیٹا تو یکدم میرے پر غنودگی کی کیفیت طاری ہوئی اور قرآن کریم کی یہ آیت میری زبان پر جاری ہوگئی۔

من یتوکل علی اللّٰہ......

(سورۃ الطلاق:4)

(کہ) تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ مادی ذرائع اگر نہیں ہیں تو فکر نہ کرو۔ اللہ کافی ہے۔ چنانچہ میرے دل میں بڑی تسلی پیدا ہوگئی۔

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1985ء میں جب دوسری دفعہ سپین تشریف لائے تو حضور نے 8/اکتوبر کو مسلمانوں کا ایک قدیمی قبرستان دیکھا اور اس شہر خموشاں کے پاکباز مکینوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ''میں تم سے وعدہ کرتا ہوں اور ساری جماعت احمدیہ اس عہد کو ہمیشہ دہراتی رہے گی کہ جب تک (دین حق) سپین میں اس سے بڑھ کر شان کے ساتھ دوبارہ زندہ نہ ہو جس طرح پہلی بار...... سپین میں زندہ ہوا تھا۔ چین سے نہیں بیٹھیں گے''۔

الغرض حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ارض اندلس پر از سر نو دین حق کا جھنڈا لہرانے کے لئے یکم فروری 1936ء کو محترم ملک محمد شریف صاحب گجراتی کو قادیان سے سپین روانہ فرما کر جس مشن کا آغاز فرمایا تھا وہ خلفائے احمدیت کی بابرکت دعاؤں اور تاریخ ساز منصوبوں کے ذریعہ محترم مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر جیسے وفاشعار اور فدائی واقفین زندگی کی بے لوث قربانیوں کے جلو میں مسلسل آگے بڑھ رہا ہے اور اللہ کے فضل سے ہر آنے والے دن اس میں تقویت اور وسعت پیدا ہو رہی ہے۔

جماعت احمدیہ سپین نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سپین اور فرانس کے بارڈر پر استقبال کے لئے جو وفد تشکیل دیا اس میں محترم امیر صاحب کے علاوہ مکرم عبداللہ ندیم صاحب نائب امیر و مشنری انچارج، مکرم طاہر احمد خان صاحب نیشنل سیکرٹری مال، مکرم ناصر احمد مبارک صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ، مکرم عبدالرزاق صاحب سیکرٹری جائیداد، مکرم کلیم احمد صاحب مربی سلسلہ اور مکرم حیان احمد صاحب شامل تھے۔

ہوٹل اطلیہ میں قیام

سپین اور فرانس کے بارڈر سے پانچ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہوٹل اطلیہ میں رات قیام کا پروگرام جو کہ غالباً عربی سے بگڑا ہوا لفظ ہے۔ لگتا ہے کہ یہ لفظ اطلع سے ہے جو کہ بلندی سے جھانکنے کے معنوں میں آتا ہے اور یہی اطلیہ کے سپینش میں معنی ہیں۔ یاد رہے کہ یہ ہوٹل بھی قدرے بلندی پر واقع ہے۔ بہرحال یہاں پہنچنے پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرانس اور سپین کی جماعتوں کے احباب کو شرف مصافحہ بخشا جو اپنے امراء کی نگرانی میں دوران سفر مختلف خدمتوں پر مامور تھے۔ ہوٹل پہنچنے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم امیر صاحب سپین سے دریافت فرمایا کہ انہوں نے فرانس والوں کے لئے کھانے کا انتظام کیا ہوا ہے؟ ان کے اثبات پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم امیر صاحب فرانس کو فرمایا کہ کھانا کھا کر اور نمازیں پڑھ کر جائیں۔ 10 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نمازوں کے لئے ہوٹل کے ہال میں تشریف لائے۔ نمازوں کے بعد حضور انور نے فرانس سے آنے والے احباب کو رخصت کی اجازت عطا فرماتے ہوئے مصافحہ کا شرف بخشا اور دو افریقن نژاد خدام سے ان کی تعلیم کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔ بعد ازاں حضور انور کے استفسار پر محترم امیر صاحب فرانس نے بتایا کہ تقریباً تیس کلومیٹر واپس فرانس کے اندر جا کر وہاں رات گزاریں گے اور اگلے دن صبح مشن ہاؤس روانہ ہو جائیں گے۔

مسل نمبر 102166 میں شبانہ فرقان

ماخوذ

آئی سی سی کی طرف سے چار پاکستانیوں سمیت

60 عظیم کرکٹرز کو ہال آف فیم کا اعزاز

2008ء کے آخر میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے ایک فہرست جاری کی جو اس کی صد سالہ تقریبات کے حوالے سے ہے۔ اس میں ماضی کے 55 عظیم کرکٹرز کے نام درج تھے۔ جنہوں نے اپنے اپنے ملکوں کی طرف سے کھیلتے ہوئے کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ 2009ء میں مزید 5 کرکٹرز کا اضافہ کیا گیا۔ دیکھا جائے تو 60 کرکٹرز کی اس فہرست میں برطانیہ کے 23، ویسٹ انڈیز کے 13، آسٹریلیا کے 14، پاکستان کے 4، بھارت کے 3، جنوبی افریقہ کے 2 اور نیوزی لینڈ کا صرف ایک کرکٹر شامل ہے۔ اس موقع پر آئی سی سی نے ''ہال آف فیم'' میں شامل کرکٹرز کو ایک اعزازی ٹوپی دینے کا بھی اعلان کیا اور آسٹریلیا کے سابقہ کھلاڑی راڈنی مارش کو اعزازی کیپ بھی دی گئی۔ آئی سی سی کی اس فہرست میں جن چار پاکستانی کرکٹرز کے نام شامل ہیں۔ ان میں حنیف محمد، جاوید میانداد اور عمران خان اور وسیم اکرم۔ چاروں نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کی قیادت بھی کی۔ عمران خان کی کپتانی میں پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے ورلڈ کپ بھی جیتا اور وسیم اکرم کی قیامت میں فائنل تک پہنچے۔ اس فہرست میں دور حاضر اور ماضی قریب کے کرکٹرز کو شامل نہیں کیا گیا۔ سب سے دیر میں ریٹائر ہونے والے پاکستانی کرکٹر جاوید میانداد ہیں جو 1996ء میں ریٹائر ہوئے تھے۔ جبکہ حنیف محمد نے حال ہی میں اپنی یادگار اننگز 499 کی گولڈن جوبلی منائی جبکہ عمران اپنی سیاسی جماعت تحریک انصاف کے سربراہ ہیں۔ ذیل میں ان عظیم کھلاڑیوں کی فہرست دی جا رہی ہے جنہیں ''ہال آف فیم'' اعزاز کا مستحق قرار دیا گیا۔

(1) برائن سٹیتھم (انگلینڈ) 191ء تا 195ء
(2) کلائیو لائیڈ (ویسٹ انڈیز) 1966ء تا 1985ء
(3) کلائیڈ والکوٹ (ویسٹ انڈیز) 1948ء تا 1960ء
(4) کولن کاؤڈرے (انگلینڈ) 1954ء تا 1975ء
(5) ڈیوڈ گاور (انگلینڈ) 1978ء تا 1992ء
(6) ڈینس کامپٹن (انگلینڈ) 1937ء تا 1957ء
(7) ڈینس للّی (آسٹریلیا) 1971ء تا 1984ء
(8) ڈیرک انڈر روڈ (انگلینڈ) 1966ء تا 1982ء
(9) ڈان بریڈ مین (آسٹریلیا) 1928ء تا 1948ء
(10) ایورٹن ویکس (ویسٹ انڈیز) 1948ء تا 1958ء
(11) فرینک وولے (انگلینڈ) 1909ء تا 1934ء
(12) فرینک وارل (ویسٹ انڈیز) 1948ء تا 1963ء
(13) فریڈ ٹرومین (انگلینڈ) 1952ء تا 1965ء
(14) گیری سوبرز (ویسٹ انڈیز) 1954ء تا 1974ء)
(15) جیف بائیکاٹ (انگلینڈ) 1964ء تا 1982ء
(16) جارج ہیڈلے (ویسٹ انڈیز) 1930ء تا 1954ء
(17) گورڈن گرینج (ویسٹ انڈیز) 1974ء تا 1991ء
(18) گریم پولاک (جنوبی افریقہ) 1963ء تا 1970ء
(19) گراہم گوچ (انگلینڈ) 1975ء تا 1995ء
(20) گریگ چیپل (آسٹریلیا) 1970ء تا 1984ء
(21) حنیف محمد (پاکستان) 1952ء تا 1969ء
(22) ہالڈ لاروڈ (انگلینڈ) 1926ء تا 1933ء
(23) آئن بوتھم (انگلینڈ) 1976ء تا 1992ء
(24) آئن چیپل (آسٹریلیا) 1964ء تا 1980ء
(25) عمران خان (پاکستان) 1971ء تا 1992ء
(26) جیک ہوبز (انگلینڈ) 1908ء تا 1930ء
(27) جاوید میانداد (پاکستان) 1975ء تا 1996ء
(28) جم لیکر (انگلینڈ) 1948ء تا 1959ء
(29) کپیل دیو (بھارت) 1978ء تا 1994ء
(30) کیتھ ملر (آسٹریلیا) 1946ء تا 1956ء
(31) لانس گبز (ویسٹ انڈیز) 1958ء تا 1976ء
(32) لین ہٹن (انگلینڈ) 1937ء تا 1955ء
(33) میلکم مارشل (ویسٹ انڈیز) 1978ء تا 1991ء
(34) مائیکل ہولڈنگ (ویسٹ انڈیز) 1975ء تا 1987ء
(35) نیل ہاروے (آسٹریلیا) 1948ء تا 1963ء
(36) پیٹر مے (انگلینڈ) 1951ء تا 1961ء
(37) رے لنڈوال (آسٹریلیا) 1946ء تا 1960ء
(38) رچرڈ ہیڈلی (نیوزی لینڈ) 1972ء تا 1990ء
(39) رچی بینوڈ (آسٹریلیا) 1952ء تا 1964ء
(40) راڈنی مارش (آسٹریلیا) 1970ء تا 1984ء
(41) روہن کنہائی (ویسٹ انڈیز) 1957ء تا 1975ء
(42) سنیل گواسکر (بھارت) 1971ء تا 1987ء
(43) سڈنی بارنیس (انگلینڈ) 1901ء تا 1914ء
(44) ٹوم گریونے (انگلینڈ) 1951ء تا 1969ء
(45) ویون رچرڈز (ویسٹ انڈیز) 1974ء تا 1991ء
(46) والی ہیمنڈ (انگلینڈ) 1927ء تا 1947ء
(47) ڈبلیو جی گریس (انگلینڈ) 1880ء تا 1899ء
(48) ولفریڈ راڈز (انگلینڈ) 1899ء تا 1930ء
(49) ایلن ناٹ (انگلینڈ) 1967ء تا 1981ء
(50) ایلک بیڈسر (انگلینڈ) 1946ء تا 1955ء
(51) ایلن بارڈر (آسٹریلیا) 1978ء تا 1994ء
(52) اینڈی رابرٹس (ویسٹ انڈیز) 1974ء تا 1983ء
(53) بیری رچرڈز (جنوبی افریقہ) 1970ء
(54) بل رائلی (آسٹریلیا) 1932ء تا 1946ء
(55) بشن سنگھ بیدی (بھارت) 1966ء تا 1979ء
(56) وسیم اکرم (پاکستان) 1984ء تا 2001ء
(57) کلاری گریمیٹ (آسٹریلیا) 1924ء تا 1935ء
(58) ہربرٹ سوش کلف (انگلینڈ) 1924ء تا 1935ء
(59) وکٹر ٹرمپر (آسٹریلیا) 1899ء تا 1911ء
(60) سٹیو وا (آسٹریلیا) 1985ء تا 2003ء

آئی سی سی کی طرف سے ماضی کے 60 عظیم کرکٹرز کو اعزاز دینا یقیناً ایک احسن قدم ہے۔

اس سے نئے ٹیلنٹ کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور ان میں اچھی کارکردگی دکھانے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ اب ڈان بریڈ مین، سرگیری سوبرز، ویون رچرڈز، ایان بوتھم، ڈینس للّی، عمران خان، میلکم مارشل، جیف بائیکاٹ، گریگ چیپل جیسے کرکٹرز ''ان ایکشن'' تو نہیں ہو سکتے البتہ ماضی کے کرکٹرز کے کارہائے نمایاں دیکھ کر بھی نئے کرکٹرز کرکٹ کے اسرار رموز کو سمجھ سکتے ہیں۔

''ہال آف فیم'' کے بعد اب کرکٹ کے میدانوں میں جو کرکٹرز اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے ان کو بھی یقیناً سراہا جائے گا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

زوجہ فرقان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیتی -/70,000 روپے (2) طلائی زیور بالیاں اندازاً مالیتی -/2000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ فرقان گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مزمل احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 102167 میں عامر سہیل

ولد مبشر احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ معاونت کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت معاون کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر سہیل گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ ولد مختار احمد

مسل نمبر 102168 میں نبیل احمد

ولد جمیل احمد قوم متیلا پیشہ معاون مکینک عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704

مسل نمبر 102169 میں عاطف علی

ولد محمد علی شاد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف علی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 وزیر خان ساجد وصیت 37104

مسل نمبر 102170 میں محمد رفیع

ولد رفیق احمد قوم چدھڑ پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90A/T.D.A تحصیل کروڑ ضلع لیّہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 ایکٹر 6 کنال اندازاً مالیتی -/937500 روپے (2) ایک عدد گائے اندازاً مالیتی -/10,000 روپے (3) ایک عدد بھیڑ اندازاً مالیتی -/5000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/10,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد وصیت 52042 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد عتیق احمد

مسل نمبر 102171 میں شگفتہ نسرین

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PO بشیر آباد تحصیل چمبڑ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیتی -/122000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ نسرین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شہزاد وصیت نمبر 32671 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 102172 میں نواز عبد الفیصل

ولد عبد المنان ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نواز عبد الفیصل گواہ شد نمبر 1 تنویر اختر بسراء ولد چوہدری اختر بسراء گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان

مسل نمبر 102173 میں امتہ القیوم

زوجہ نصیر احمد چوہدری قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی دو تولے اندازاً مالیتی -/30,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 احمد سعید ولد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 102174 میں کاشف نواز بھلی

ولد چوہدری نواز احمد بھلی قوم جٹ بھلی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف نواز بھلی گواہ شد نمبر 1 آصف نواز بھلی ولد چوہدری نواز احمد بھلی گواہ شد نمبر 2 چوہدری نواز احمد بھلی ولد چوہدری فیض عالم

مسل نمبر 102175 میں گل احمد اٹھوال

ولد گلزار احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ والد کے ساتھ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت معاونت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گل احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد اٹھوال ولد حسین بخش اٹھوال گواہ شد نمبر 2 انعام الرحمٰن وصیت 33258

مسل نمبر 102176 میں لیاقت علی اٹھوال

ولد چوہدری فضل الٰہی اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 11 کنال واقع چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/750,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 11 مرلے واقع چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/2750,00 روپے (3) ایک عدد پلاٹ برقبہ 7 مرلے واقع چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیتی -/175000 اس وقت مجھے مبلغ -/36000 سالانہ بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 بصورت زمیندارہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی اٹھوال گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت 33258 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد منور احمد

مسل نمبر 102177 میں ذوالقرنین

ولد محمد اسلم اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالقرنین اٹھوال گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 102178 میں حفیظ احمد

ولد رشید احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 محمد ارسلان ولد محمد امین

مسل نمبر 102179 میں خالدہ پروین

زوجہ مبارک احمد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/500 روپے (2) طلائی زیور وزنی 8 ماشے اندازاً مالیتی -/20,000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/120,000

روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ پروین گواہ شد نمبر1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر2 عامر شہزاد ولد ناصر احمد

مسل نمبر102180 میں فائزہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فائزہ مبارک گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ولد عبد المجید گواہ شد نمبر2 سہیل احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر102181 میں عبدالکریم

ولد لیاقت علی زاہد قوم سندھو پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبد الکریم گواہ شد نمبر1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 عبد اللہ ولد لیاقت علی زاہد

مسل نمبر102182 میں عامر شہزاد

ولد ناصر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنچک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عامر شہزاد گواہ شد نمبر1 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر102183 میں رشید احمد

ولد محمد ابراہیم قوم کھوکھر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 47 کنال واقع چک نمبر 297 ج۔ب اندازاً مالیتی -/2300000 روپے (2) 2 رہائشی پلاٹ برقبہ 20 مرلے واقع چک نمبر 297 ج۔ب اندازاً مالیتی -/500,000 روپے (3) پلاٹ برقبہ ایک مرلہ واقع جھنگ روڈ گوجرہ اندازاً مالیتی -/80,000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد گواہ شد نمبر1 انعام الرحمٰن وصیت 33258 گواہ شد نمبر2 داؤد احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر102184 میں بشیراں بی بی

زوجہ محمد شریف مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 300 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (ازترکہ خاوند) برقبہ 4 کنال اندازاً مالیتی-/250,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی نصف تولہ اندازاً مالیتی-/16000 روپے اس وقت مجھے بصورت زرعی زمین مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔بشیراں بی بی گواہ شد نمبر1 نصیر احمد وصیت نمبر 91116 گواہ شد نمبر 2 انعام الرحمٰن وصیت نمبر 33258

مسل نمبر102185 میں طاہرہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 296 ج۔ب مصطفیٰ آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طاہرہ مظفر گواہ شد نمبر1 شہباز مظفر ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد کریم بخش

مسل نمبر102186 میں فاخرہ مجید

بنت عبد المجید قوم جٹ طور پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (چین ،لاکٹ اور بالیاں) اندازاً مالیتی -/18500 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاخرہ مجید گواہ شد نمبر1 حمید احمد ولد عبد المجید گواہ شد نمبر2 عبد المجید ولد اللہ رکھا

مسل نمبر102187 میں طیب فرید محمود

ولد محمد حفیظ گورائیہ قوم گورائیہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ شہاب الدین شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طیب فرید محمود گواہ شد نمبر1 عبد السمیع عابد وصیت 47924 گواہ شد نمبر 2 احمد لقمان صادق ولد ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ

مسل نمبر102188 میں ظفر محمود

ولد داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظفر محمود گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری مقصود احمد

مسل نمبر102189 میں شازیہ ظفر

زوجہ ظفر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولہ اندازاً مالیتی -/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شازیہ ظفر گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری مقصود احمد

مسل نمبر102190 میں ثناء ندیم

بنت ندیم انور قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف کالونی شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 ماشے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثناء ندیم گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری مقصود احمد

مسل نمبر102191 میں مہوش ذکی پراچہ

زوجہ ذکی فہیم رندھاوا قوم پراچہ پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت 1996ء ساکن سبزازار سکیم ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولہ اندازاً مالیتی -/110,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/10,0,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مہوش ذکی گواہ شد نمبر1 ذکی فہیم رندھاوا ولد ناصر احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر2 طلحہ کریم رندھاوا ولد ناصر احمد مرحوم

مسل نمبر102192 میں مرزا زبیر بیگ

ولد مرزا اکبر بیگ قوم مغل پیشہ......عمر40 سال بیعت......ساکن نشاط کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 مرلہ واقع نشاط کالونی لاہور اندازاً مالیتی -/1500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/22500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مرزا زبیر بیگ گواہ شد نمبر1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ گواہ شد نمبر2 اظفر بلال ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر

مسل نمبر102193 میں ادریس احمد

ولد مرزا محمد حنیف قوم مغل پیشہ ٹیکنیشن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور تحصیل وضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ٹیکنیشن مل رہے ہیں میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ادریس احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد سلطان وصیت 30857 گواہ شد نمبر 2 مرزا رفیع الدین

مسل نمبر 102194 میں ڈاکٹر راجہ مبشر احمد

ولد راجہ محمد افضل قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور تحصیل وضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد کار (کلٹس) اندازاً مالیتی -/450,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر راجہ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد وصیت نمبر 75452 گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد وصیت نمبر 70924

مسل نمبر 102195 میں نصرت اقبال

زوجہ شعبان خان قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سوہل تحصیل وضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولہ مالیتی -/80,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 شعبان خان وصیت نمبر 77403

مسل نمبر 102196 میں شاہان سجاد

ولد سجاد حسین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوث پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہان سجاد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 حارث احمد طاہر ولد رفیع احمد طاہر

مسل نمبر 102197 میں عابدہ پروین

زوجہ بشارت الرحمٰن قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکنمبر 87 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیتی -/270,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد شادن وصیت نمبر 62994 گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد وصیت نمبر 82457

مسل نمبر 102198 میں شفیق الرحمٰن

ولد ماسٹر عبد الرحمٰن مرحوم قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نستہ روڈ بجلی گھر مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $7\frac{1}{2}$ مرلے واقع مردان اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 وجیہ الحسن ولد شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 102199 میں نصرت بیگم

زوجہ شریف احمد قاری قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی ڈنڈوت آر، ایس ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیتی -/32000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ولد شریف احمد قاری گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ناصر ولد شریف احمد قاری

مسل نمبر 102200 میں ناصر اقبال

ولد امیر الدین قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار کھیوڑہ ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر اقبال گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 راشد اقبال ولد امیر الدین

مسل نمبر 102201 میں Abdul Ganiyy

ولد Alhaji Joda قوم ...... پیشہ آٹو الیکٹریشن عمر 51 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ganiyy گواہ شد نمبر 1 Abd Mumin گواہ شد نمبر 2 Dauda Abiola

مسل نمبر 102202 میں Khadijah

زوجہ A.G.Joda قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadijah گواہ شد نمبر 1 Abd Mumin گواہ شد نمبر 2 Dauda Abiola

مسل نمبر 102230 میں Rukayat

ولد Maruf Aanifowose قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/106500 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rukayat گواہ شد نمبر 1 Dauda Abiola گواہ شد نمبر 2 Maruf Anifowose

مسل نمبر 102204 میں Abdul Wasiu

ولد Imran قوم ...... پیشہ فیشن ڈیزائنر عمر 40 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wasiu گواہ شد نمبر 1 A.Rafi گواہ شد نمبر 2 Saheed

مسل نمبر 102205 میں

Muslim Oyebayo

ولد Oyebayo قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 60 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muslim Oyebayo گواہ شد نمبر 1 A.Tahir گواہ شد نمبر 2 S.S Ahmad

مسل نمبر 102206 میں

Mujeeb Rehmon

ولد Saani قوم ...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/28800 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mujeeb Rehmon گواہ شد نمبر 1 A.Tahir گواہ شد نمبر 2 Saheed

مسل نمبر 102207 میں Abdullah

ولد Adeniji قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 49 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah گواہ شد نمبر 1 A.Tahir گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102208 میں Dauda

ولد Abdus Salam قوم ...... پیشہ ٹیلر عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Dauda گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102209 میں Olaide Nofisat

زوجہ Abdul Azeez قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 28 سال بیعت 2006ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2500 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Olaide Nofisat گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 102210 میں Muinatu Abeki

زوجہ ABD Azeez قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Muinatu گواہ شد نمبر M.A.A.Lamutu1 گواہ شد نمبر A.Tahir2

مسل نمبر 102211 میں Muhammad

ولد ABD Azeez قوم ...... پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 102212 میں Abdul Lateef

ولد Popoola قوم ...... پیشہ مشنری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Lateef گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 102213 میں Abdul Ghaffar

ولد Akande Idris قوم ...... پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Gaffar گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 102214 میں Muhammad Dienga

ولد Nganya قوم ...... پیشہ معلم عمر 31 سال بیعت 2006ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad Dienga گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 102215 میں Abdur Rauf

ولد Omoyele قوم ...... پیشہ معلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdur Rauf گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 102216 میں Monsur

ولد Ademiyi قوم ...... پیشہ مشنری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Monsur گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102217 میں Siraju Deen

ولد Yakub Bakare قوم ...... پیشہ مشنری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Sirajudeen گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102218 میں Abdurafiu

ولد Ibrahim قوم ...... پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdurafiu گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102219 میں Ridwanullah Hassan

ولد Isaq قوم ...... پیشہ مشنری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ridwanullah Hassan گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 102220 میں Muhammad

ولد Abd Fatah Apooyin قوم ...... پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 102221 میں Abdul Waheed

ولد R.K.Oladipupo قوم ...... پیشہ مشنری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Waheed گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

مسل نمبر 102222 میں Mubarak

ولد Yakin Bello قوم ...... پیشہ مشنری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Mubarak گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102223 میں Hassan Shittu

ولد Shittu قوم ...... پیشہ مشنری عمر 27 سال بیعت 2006ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Hassan گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102224 میں Muhammad

ولد Sala Deen قوم ...... پیشہ مشنری عمر 23 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/14400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad گواہ شد نمبر A.Tahir1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmad2

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم سے مورخہ 24/اپریل 2010ء کو خاکسار کی بیٹی مکرمہ مظفرہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم ضیاء الحق ذکی کوثر صاحب امریکہ کو دوسری بیٹی مائرہ حسنیٰ سے نوازا ہے۔ جو برادرم مکرم انعام الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ امریکہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت وعمر والی، نیک، لائق اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم پروفیسر ڈاکٹر میاں محمد شفیق صاحب (پنشنر) لاہور کو ایک ایکسیڈنٹ میں پسلیوں اور پنڈلی میں چوٹیں آئی ہیں۔ پسلیوں کے دب جانے کی وجہ سے سانس میں دشواری ہے اور پنڈلی کی چوٹ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے اور کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم بشیر احمد صدیقی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر مرزا محمد حمید بیگ صاحب پتوکی کی اہلیہ محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ کو معدہ میں شدید تکلیف ہے کمزوری ہوتی جارہی ہے۔ نیز میرے بھائی بھی معدہ کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا فرید احمد صاحب ای ایم ای ملتان روڈ لاہور بیمار ہیں اور علاج کیلئے کینیڈا گئے ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خالد محمود صاحب اعوان کراچی کی والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ملک نصیر احمد صاحب سرگودھا بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سلیم احمد کاشف صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا فراز احمد باسط چھت سے گر گیا ہے۔ چہرہ پہ شدید چوٹ آئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب چک نمبر R-170/10 ضلع خانیوال گر گئی ہیں۔ بازو پر شدید چوٹ آئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اکرام اللہ شاکر صاحب جوئیہ مربی سلسلہ گلگت تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ انتڑیوں کے کینسر کے مرض میں مبتلا ہیں اور شوکت خانم ہسپتال کے I.C.U وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ آپریشن کے بعد کچھ پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ گزشتہ دو دنوں سے قومے میں تھیں لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتری آئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی طبیعت دو دن سے خراب ہے۔ معدہ کی خرابی اور پیچش کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے کامل وعاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی تحریر کرتے ہیں۔

میرے خالو مکرم محبوب عالم صاحب ولد مکرم محمد وریام صاحب مرحوم دارالعلوم شرقی نور مورخہ 12/اپریل 2010ء کو وفات پاگئے۔ اسی روز نماز جنازہ مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے بعد نماز عشاء پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم محمد صادق ندیم صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ اپنے پرائے سب سے خوش ہو کر ملتے تھے جماعت سے بہت گہرا تعلق تھا آپ ماں باپ کے اکلوتے بیٹے تھے۔ مرحوم ہمیشہ سادہ لباس پہنتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جن میں سے دو بچیاں شادی شدہ اور دو بچیاں زیر تعلیم ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس سے نوازے اور باقی لواحقین کو صبر سے اس صدمے کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصراللہ خاں صاحب ناصر مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب سابق سب انسپکٹر پولیس میرپورخاص سندھ، حال سیکیورٹی کارکن دارالضیافت ربوہ بعارضہ فالج گزشتہ سال ماہ رمضان میں بیمار ہوئیں۔ اور طویل علالت کے بعد مورخہ 24/اپریل 2010ء کو وفات پاگئیں۔ اسی روز نماز عصر کے بعد بیت مبارک میں مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ کے چار بیٹے ہیں جن میں سے دو واقف زندگی ہیں۔ ایک بیٹے عامر سہیل صاحب مربی سلسلہ ریسرچ سیل جامعہ احمدیہ میں ہیں جبکہ عدیل خرم صاحب درجہ خامسہ میں جامعہ احمدیہ کے طالب علم ہیں۔ آپ بہت صابر، کم گو، مخلص اور خلافت احمدیہ سے محبت رکھنے والی تھیں۔ احباب جماعت اور قارئین الفضل سے مرحومہ کے قرب خاص اور بلندی درجات کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چچی محترمہ حبیبہ صاحبہ زوجہ محترم مشتاق احمد صاحب امتیاز الماری ہاؤس، ٹرنک بازار نواب شاہ ٹانگ میں فریکچر کے باعث شفیق سنٹر نواب شاہ میں داخل ہیں۔ پچھلے سال 12 جون کو ان کی ٹانگ کا آپریشن ہوا تھا۔ اور اب کچھ عرصہ قبل پھر گرنے سے اسی ٹانگ میں پیچیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اور مزید پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے انہیں مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد صدیق میمن صاحب آف مورو ضلع نوشہرو فیروز کے دل کا بائی پاس طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں آپریشن کے بعد ہر قسم کی مشکل اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مورخہ 17/اپریل 2010ء کو ضلع نواب شاہ کے سیکرٹری دعوت الی اللہ مکرم ماسٹر داؤد احمد بھٹی صاحب اپنے گھر میں آگ لگ جانے کے باعث آگ کی لپیٹ میں آ کے زخمی ہوگئے۔ نواب شاہ PMCH میں داخل رہے اور اب وہ علاج کیلئے فیصل آباد چلے گئے ہیں۔ احباب جماعت سے اس مخلص خادم سلسلہ کی صحت یابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ہندوستان کا بادشاہ التمش

التمش ہندوستان میں خاندان غلاماں کا بادشاہ تھا۔ اس کا پورا نام ابو المظفر شمس الدین التمش تھا۔ وہ خاندان غلاماں کے بانی قطب الدین ایبک کا داماد اور اس کا جانشین تھا وہ ترکستان میں قبیلہ البری کے رئیس ایل خان کا بیٹا تھا۔ بچپن میں اس کے چچازاد بھائیوں نے رقابت کی بنا پر، اسے غلام بنا کر فروخت کر دیا وہاں سے اسے بخارا لایا گیا۔ جہاں اس کی تربیت صدر جہاں کے خاندان میں ہوئی۔

وہیں سے ایک شخص جمال الدین نے اسے قطب الدین ایبک کے ہاتھوں فروخت کر دیا۔ قطب الدین ایبک نے اسے پہلے اپنی محافظ فوج کا امیر بنایا پھر امیر شکار بنا دیا۔ سلطان قطب الدین ایبک التمش کو اپنے بیٹوں کی طرح عزیز رکھتا تھا چنانچہ اس نے اپنی ایک بیٹی بھی التمش کے عقد میں دے دی اور پہلے گوالیار اور پھر بدایوں کا گورنر مقرر کر دیا۔

1210ء میں ایبک کی وفات کے بعد اس کا بیٹا آرام شاہ تخت نشین ہوا۔ لیکن وہ ناکام حکمران ثابت ہوا اور ملک کے کئی حصوں میں بدامنی اور بغاوت کے آثار پیدا ہوگئے۔ چنانچہ اس صورتحال میں التمش نے کاروبار حکومت سنبھال لیا اور ہندوستان کا بادشاہ بن گیا۔

تخت نشینی کے بعد التمش کو بھی کئی بغاوتوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن اس نے آہستہ آہستہ ان تمام بغاوتوں اور شورشوں پر قابو پالیا 1229ء میں اسے خلیفہ ابو عباس نے بھی خلعت سے سرفراز کیا اور یوں اس کی سلطنت کی توثیق کی۔

التمش سلاطین کے زمرے میں بڑے عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ وہ سیرت، کردار اور کارناموں کے اعتبار سے ہندوستان کے چند منتخب حکمرانوں میں شمار ہوتا ہے۔ حلقہ اولیاء وصوفیا میں بھی اس کا مقام بڑا بلند تھا۔

التمش بڑا سخی اور عادل بادشاہ تھا۔ وہ اپنی بعض تعمیرات کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔ اس کی تعمیر کردہ عمارات میں قطب مینار خصوصاً قابل ذکر ہے۔

التمش نے 29۔ اپریل 1236ء کو دہلی میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوا۔

اعزازی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ روزنامہ الفضل نے مکرم رانا مبارک احمد صاحب کو لاہور میں اپنا اعزازی نمائندہ مقرر کیا ہوا ہے۔ احباب جماعت خریداری الفضل، ولادت، نکاح، شادی، وفات بتقریب آمین کے اعلانات اور اعانت وغیرہ کے سلسلہ میں ان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ نیز الفضل کی توسیع اشاعت مہم میں ان کے ساتھ خصوصی تعاون فرمائیں۔ ان کا رابطہ نمبر 0321-4347607 ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

5 مئی 2010ء

12-35 am	عربی سروس
1-35 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am	بستان وقف نو
3-25 am	اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے
3-55 am	انتخاب سخن
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-40 am	تلاوت، درس ملفوظات
6-25 am	یسرنا القرآن
6-45 am	لقاء مع العرب
7-45 am	عربی سیکھئے
8-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-50 am	سوال وجواب
9-55 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10-30 am	اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے 2003ء
11-05 am	تلاوت، درس حدیث
11-40 am	چلڈرن کلاس
12-30 pm	قصص الانبیاء
1-35 pm	سوال وجواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت
5-10 pm	یسرنا القرآن
5-35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جولائی 1984ء
6-40 pm	بنگلہ پروگرام
7-40 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2003ء
9-05 pm	خبرنامہ
9-25 pm	یسرنا القرآن
9-40 pm	سوال وجواب
11-10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

6 مئی 2010ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	قصص الانبیاء
2-35 am	جلسہ سالانہ یوکے 2003ء
4-05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جولائی 1984ء
5-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-55 am	تلاوت
6-05 am	یسرنا القرآن
6-25 am	لقاء مع العرب
7-25 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جولائی 1984ء
9-05 am	آئل پینٹنگ
9-30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2003ء
11-00am	تلاوت، درس ملفوظات
11-30 am	سالانہ اجتماع وقف نو
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	ملاقات پروگرام انگریزی
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	پشتو مذاکرہ
5-00 pm	تلاوت
5-15 pm	یسرنا القرآن
5-50 pm	بنگلہ سروس
6-50 pm	Shotter Shondhane
7-55 pm	ترجمۃ القرآن
9-00 pm	خبرنامہ
9-25 pm	یسرنا القرآن
9-50 pm	ملاقات پروگرام (انگریزی)
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس Live

خبریں

30 سال پہلے جنہیں پناہ دی، انہوں نے ہی بے نظیر کو قتل کیا صدر آصف علی زرداری نے پشاور میں قبائلی عمائدین کے جرگے سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ 30 سال پہلے جنہیں پناہ دی انہوں نے ہی بے نظیر بھٹو کو قتل کیا۔ جمہوری حکومت دہشت گردی ختم کر کے رہے گی، قبائلی عوام دہشت گردوں کے خلاف آپس میں اتحاد پیدا کریں، پاک سرزمین کا ایک انچ بھی کسی کو نہیں لینے دیں گے۔

ایل این جی ٹھیکہ غیر موثر قرار سپریم کورٹ نے ایل این جی گیس منصوبے کے ٹھیکے میں نیا فیصلہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے سمری دوبارہ ای سی سی کو بھجوانے کی ہدایت کی ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں ایل این جی کے متعلق حکومتی فیصلے کو غیر موثر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس میں ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی جائے۔ ٹھیکہ دینے کا عمل شفاف ہونا چاہئے۔

بجلی کی لوڈشیڈنگ کے نئے شیڈیول کی خلاف ورزی حکومت کی جانب سے توانائی کانفرنس کے بعد کئے گئے فیصلوں کے مطابق غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ مکمل طور پر ختم کرنے اور 33 فیصد کم کر کے شیڈیول کے مطابق بجلی کی لوڈشیڈنگ کرنے کے اعلانات کے باوجود ربوہ سمیت پنجاب کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے نئے شیڈیول کی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ اسی قدر برقرار ہے اور بار بار کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ اس سلسلہ میں حکام کو اس طرف فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29/اپریل

طلوع فجر	3:57
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

بقیہ از صفحہ 1

حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔ دوران ہفتہ فضائل قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ مئی 2010ء کے ہمراہ ضرور ارسال کریں۔ نئے ماہانہ رپورٹ فارم پر ہفتہ قرآن کی رپورٹ کے کالمز میں اس کی رپورٹ بھیجی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

الفضل سپلٹ اینڈ ونڈو اے سی
اگر آپ اپنا پرانا ونڈو اے سی سپلٹ، فریج، فریزر چلر پلانٹ، سکریپ یارڈ وغیرہ فروخت کرنا چاہتے ہیں تو ہم بہترین قیمت دیتے ہیں۔
رابطہ شاہد اقبال۔ لاہور: 0333-4862020

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road: 6212515, 6215455
Railway Road: 6214750, 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

Love For All Hatred For None
GAS LINES C.N.G &
Petrol Pump Petroline
اسلام آباد ہائی وے اور لیتھر ار روڈ کے سنگم پر کھنہ پل کراس کر کے KRL سگنل سے پہلے۔
Tel: 051-2614001-5
پروپرائیٹر
چوہدری علی محمد وڑائچ
اسلام آباد

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238